اعمال مجربہ خاندانی حضرت شاہ عبدالعزیز رح

مجربات عزیزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا محمد صلوٰۃ تنجینا بہا من جمیع الاھوال والآفات وتقضی لنا بہا جمیع الحاجات وتطھرنا بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات وتبلغنا بہا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیات وبعد الممات انک علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ واضح ہو کہ کمالات عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب معلوم ہوا لہٰذا کتاب قول الجمیل جو حضرت کے بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں اور جو فوائد کہ حضرت مولانا محمد قطب الدین خان صاحب محدث مرحوم کے ہیں وہ حاشیہ پر لکھے جاتے ہیں

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہ نے مجکو بیعت کی ابتدا میں اسکی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور درود پڑھنے کی چالیس بار اگر ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں اور مجکو بیعت کی درود کی جو ہر روز ورد تھا اسی کے سبب سے ہے یا مجرب پایا اور سنا اپنے والد مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اجنات کے درد یا سر کے درد سے آوے یا سکر درد سنائی ہوں تو ایک تختی پاک یا مٹی پاک لے اسپر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا لکڑی کو سر اسکا ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر رکھدے اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی موضع درد کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اگر اسکے پڑھنے کے سبب آرام ہو گیا نہیں گر درد جاتا رہا اگر نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی بے کی طرف نقل کرے اور دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھے اور پہلی بار کی طرح پوچھے کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو خیر والا نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف کیل سے دبایا جائے اور سورہ فاتحہ ہر بار بڑھایا جائے تو آخر حرف تک نہ پہونچیگا کہ خدائے تعالیٰ اسکے اندر ہی شفا عنایت کریگا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب مجکو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص میرا غائب ہو اور چاہے کہ خدائے تعالیٰ اسکو سالم بخیر پھیر لاوے یا کوئی بیمار ہو سو تو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو صحت بخشے تو سورہ فاتحہ کو اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھ

ف فرمایا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہ نے حاشیے میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منھ پر چھینٹا مارے تو خدائے تعالیٰ اسکو فائدہ بخشے اور میں نے سنا ہے حضرت فرماتے تھے کہ جسکو باؤلا کتا کاٹے اور اسکے دیوانہ ہو جانیکا خوف ہو تو اسکی بٹ کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا تا آخر لفظ رُوَیْدًا تک اور اس کو کہدے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے

سلہ صلوٰۃ تنجینا کا پڑھنا ستر بار ہر حاجت کے لئے ایک بزرگ سے مجکو پہونچا ہے …

سلہ … سورہ فاتحہ … صبح کی سنت و فرض کے درمیان … اکتالیس بار … پہلی رکعت میں … دوسری رکعت میں …

اور میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اسکو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے واللہ اعلم
اور میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کا آخر تک
پڑھے اور اللہ تعالے سے دعا کرے کہ اسکو جگا دے جس وقت کا ارادہ کرے تو حق تعالی اسکو اسوقت بیدار کریگا یہ عمل حدیث کے
موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیزیہ اور میں نے سنا حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس
تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا حق تعالی اسکو محفوظ رکھیگا اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ
مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور میں نے سنا ان سے
فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان و پناہ ہے ہر آفت سے جو پڑھا کرے اسکو صبح و شام اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ
لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور میں نے حضرت والد سے
سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اسکو چاہیے کہ یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ
اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کیساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے
نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جاوے پھر دونوں کو کھول دے اسکے سامنے جس سے ڈرتا ہے اور میں نے سنا
حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جنکا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے انکو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر
پلاوے وہ یہ ہیں وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ
لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
ھُدًی وَّشِفَاءٌ اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ سات آیتیں ہیں کہ جو لکھکر کوئی برتن میں رکھیگا اور جو نقصان اور ہر ضرر جانوروں سے
پناہ ہو جاتی ہیں (وہ آیتیں قول الجلیل باب چہارم میں کامل لکھی گئی) اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی
بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورہ رحمن پڑھے اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پھونکے اور گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی
گردن میں ڈال حق تعالی اسکو اس بیماری سے آرام دیگا اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام ان میں
ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری سے حفاظت ہے اور وہ یہ ہیں یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَدَرْ فَطْیُوْنُسْ کَفَشْطِیُوْنُسْ بَیْنُوْنُسْ
بَوَانِسْ یُوْنُسْ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب
کوئی حاجت پیش آوے تو یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک حق تعالی اسکی حاجت بر لاویگا۔
اور ان اعمال مذکورہ کی اول سے یہاں تک مجکو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے منجملہ ان اعمال کے کہ جن میں مجکو اجازت
فرمائی ہے مہمات مشکلہ کے بر آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار **ف** مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام
ارشاد کیا کہ یہ چار رکعتیں اسم اعظم ہیں کہ انکے وسیلے سے جو سوال کرو اور جو دعا کرو قبول ہو اور مجکو تجربہ آیا ہے

اس شخص کے واسطے اٹھے یا مارے اور مبتلا نہ ہو اور جسکو شیطان بار بار گرا ڈالے یعنے آسیب کا خلل ہو تو اسکے بائیں کان میں یہ آیت ۷ بار
پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اسکے کان میں ۷ بار
اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی آیتیں
یعنی ہو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۂ صافات ساری پڑھے آسیب جل جاویگا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل ہے
کہ اسکے کان میں سورۂ مومنون کی یہ آیتیں پڑھے یعنے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر سورہ تک اور دفع آسیب کا یہی
عمل ہے کہ پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اس پانی کا اسکے منہ پر چھینٹا مارے
کہ ہوش میں آجاویگا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو سو اسی پانی سے اس مکان کی چاروں کونوں میں چھینٹا مارے تو وہاں نہ رہیگا اور واسطے
قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور اسکے پتھر پھینکنے کے لئے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ
الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور دفع جن کا
عمل یہ ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں میں لکھے اور بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ
قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا پھر اس تعویذ کو اسکی گردن میں باندھے
اور یہ بھی تدبیر اسکے واسطے ہے کہ سو لونگ پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ سے نور تک اور ایک لونگ کو ہر روز
کھاوے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور انہی دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔ ف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا
اور شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ ان لونگوں کو کھاوے اور اسپر پانی نہ پیوے اور جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا اسکے قد کے برابر لے
اور اسپر نو گرہیں لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قل یا ایہا الکافرون پڑھکر پھونکے اور جس عورت کو درد زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونیکا درد تکلیف دے
تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور اس پرچے کو پاک کپڑے میں
لپیٹے اور اسکی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ اگر اول سورہ سے حُقَّتْ تک شیرینی پر
پڑھے اور حاملہ کو کھلاوے تو بھی جلد جنے اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل میں [illegible] ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے
اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا [illegible]
پھر اس تعویذ کو حاملہ باندھے اور اس شخص نے جسپر مجھکو اعتماد ہے خبر دی کہ جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن [illegible]
چیز وغیرہ [illegible] کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے ہر بار درود [illegible] شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اسکو ہر روز عورت
کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک اور یہی شخص معتبر نے مجھکو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا
نہ جنتی ہو تو اسکے پیٹ پر گول لکیر کھینچے ۷۰ بار اور ہر بار انگلی کے پھیرنے کے ساتھ یا متین کہو اور [illegible] کے سبب
بیمار ہوں [illegible] کو لاحول [illegible] اور جسپر جادو کا اثر ہوا ہو [illegible] جنکی بیماری [illegible]
بسم اللہ [illegible] لَا تَخْفٰى [illegible] پھر اسکو پانی سے دھو کر چالیس دن پیوے [illegible]
[illegible] سورۂ فاتحہ [illegible] اور جسکی کوئی چیز کھوئی جاوے [illegible] ۱۱ بار [illegible]
آیت يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ [illegible]
تو حق تعالی اسکی گم ہوئی چیز کو اسکے پاس پھر لا دیگا اور چور کے پہچاننے کے واسطے [illegible]
[illegible] اسکو [illegible] اور جسپر چوری کی تہمت ہو [illegible] کر دے [illegible]

سواگر یہی شخص چور ہوگا تو بھی گھوم جائیگی پھر اگر نہ گھومے تو اسکا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہی عمل پڑھے اور اسی طرح ہر شخص جسکا نام لکھتا جاوے یہان تک کہ وہ بہی گھوم جائے مین کہتا ہون کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اسپر واجب ہے کہ اُسکے چور ہونے پر یقین نکرے اور اسکو بدنام نکرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بہی ایک قرائن کا ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل مین فرمایا ارشاد ہے مت پیچھے پڑ اُس چیز کے جسکا تجھکو یقین نہین تحقیق کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاویگا (بروز قیامت تحقیق اصل کتاب سے لین) اور جب تو چاہے کہ حقتعالیٰ تیری مراد بر لاوے تو سورہ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملاوے کھینچنے کے ساتھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ۱۰ بار اور دوسرے دن اسی وقت ۲۰ بار اور تیسرے دن ۳۰ بار اسیطرح ہر روز دس دس کر بڑھاتا جاوے یہانتک کہ چالیسوین دن ۴۰۰ بار پڑھے اور جب تو چاہے کہ اپنے خواب مین وہ حال دیکھو جس مین تیری کامیابی ہے اس تنگی سے جس مین تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو ۷ بار پڑھ اور دوسری رات مین قل ہو اللہ کے عوض سورہ والتین کا ۷ بار پڑھنا آیا ہے پہر یون کہے خداوندا مجکو میرے خواب مین ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال مین کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب مین وہ چیز دکھا دے جس سے مین اپنی دعا کے قبول ہونیکو دریافت کر جاؤن اگر اسی رات وہ چیز خواب مین دیکھو جسکو تو چاہتا تھا تو خوب ہوا اور نہین تو اسیطرح دوسری رات کر اگر مطلب حاصل ہوا فہو المراد نہین تو تیسری رات بہی اسیطرح کر ساتوین رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اس سے آگے نہ بڑھیگا کہ عامل کو مل جائیگا اس عمل کا بارہا صحت دار اور میرا تجربہ کیا ہوا (آمرتہ ایضا من اصل ہر کیمین) واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورہ مجادلہ تپ والے پر تین بار پڑھے معمول مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہ اور مولانا اسحٰق رحمہ اللہ کا تپ کے دفع کے لئے یہ تہا کہ گلے کے باندھنے کے لئے یہ لکھ دیتے تھے قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ اور پینے کے لئے ہر بیماری کے دفع کے لئے یہ لکھدیتے تھے سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ اور مٹی کے برتن مین کندہ کرا ہو تو پہر پڑھنے کے تسمے پر جو مریض کے قد کی برابر ہو ایک گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پہونکے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

اور جسکے بدن پر سرخ باد ظاہر ہو وافسون کرے اس دعا سے ۷ بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھتے وقت چھری سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَاءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ [illegible] اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ اَلتَّحِيَّةُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور جو ضعف بصارت سے نالان ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد ہر نماز فرض کے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ اور جو مرگی مین مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے سوا اس مین ہفتہ کی پہلی ساعت مین اس تختی کے ایک طرف یہ کندہ کرا دے يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یہ کندہ کرا دے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِكَ يَا مُذِلُّ ۔ اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور عنایت ربانی پر منحصر ہے فقط

تمت

ماہ ربیع [illegible] مطبوعہ مجتبائی دہلی سنہ [illegible]

از و آن خط خوانده شود و دست تا فتند دانشوری یافته بپایه سریر
حاضر گردانیدند دانشور بخواند که این مکتوب است پر فائده مضمونش
آنکه این گنج را که من هوشنگ بادشاه هم در ودیعت نهاده ام
برای بادشاهی بزرگ که او را دابشلیم خوانند وصیت نامهٔ میان
زر و جواهر تعبیه کرده ام تا چون گنج بردارد و این وصیت ملاحظه
کند با خود اندیشه نماید که بزر و گوهر فریفته شدن کار عاقلان نیست
اما این وصیت نامه دستور العمل است که بادشاهان را ازان
گزیر نیست پس آن بادشاه دولتمند را باید که بدین وصیتها کار کند
و یقین داند که هر بادشاهی که این چهارده قانون را که بیان میکنم
بکار بندد بنیاد دولت او استوار ماند و اساس سلطنت او پایدار گردد
اول هر کرا از ملازمان بنزدیکی سرفرازی دهد سخن دیگرے

از بریدن شاخ فارغ شدند آن غافل در دهان اژدها افتاد
پس لذت ظاهری آن چاره پر آفت است و موشان سیاه و سفید
شب و روز که شاخ حیات می برند و چهار مار چهار عنصر و شهد لذت
این جهان و اژدهای دهن باز کرده جای بازگشت که از رفتن در ان
چاره نیست هر آئینه آنجا باید رسید و خطر از بیم راه باید دید القصه کار
سن بجائی رسید که بقدر امکان کار راست کردم۔

حکایت آغاز مقصود کتاب

در ولایت چین بادشاهی بود او را فرخ فال میگفتند۔ وزیرے
داشت او را خجسته رائے خواندندی روزے بشکار سوار شد و
خجسته رائے ملازم رکاب بود چون از شکار پرداخته متوجه
تخت گاه شدند هوا گرم شده بود در کنار چشمه ساری که درختان

کتب مفصلہ ذیل اور نیز جملہ کتب مطبع مجتبائی دہلی سے مل سکتی ہیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تحفۃ الاولیاء مترجم	۱۰ر	مکتوبات حضرت شیخ		مجموعہ میزان الصرف	۲ر	شرح مواقف	۴ر	چند پند	۴ر
درۃ السالکین ترجمہ	۲ر	عبدالحق محدث دہلوی	۴ر	صرف میر	۲ر	حاشیہ شرح مواقف	۴ر	شباب خسرو	۲ر
جواہر صمدیہ	عہ	انوار الرحمن	عہ	دستور المبتدی	۲ر	عبد العلی بر میر زاہد	۶ر	منتخب الحکایات	۳ر
فوائد صمدیہ	۳ر	سر الشہادتین مترجم	۱۰ر	پنج گنج زبدہ	۳ر	شرح الشرح نقائے	عہ	سوغات حسنہ	۶ر
عقد الجید	۶ر	ارشاد الطالبین	۶ر	فصول اکبری	۴ر	تلخیص المفتاح مع حاشیہ		صرف صغیر	۳ر
فتح المبین جو طبع ہوئی	۱۰ر	بنی اسرائیل کامل ندری		شرح زنجانی	۲ر	مختصر معانی مجتبائی	۲ر	مالا بد منہ	۸ر
اعتراضات اہل السنۃ		سیر الاولیاء المعروف		نور محمد شرح مائۃ عامل	۳ر	مختصر معانی مصطفی	عہ	آفتاب داغ	۱۰ر
مسائل اہل السنۃ	۶ر	حضرت شیخ نظام الدین		درایۃ العمل شرح عامل	۱۱ر	شرح بیان	سے	گلزار داغ	۱۲ر
عقائد اہل السنۃ	۸ر	اولیاء الدین	۸ر	شرح صرف بہائی	۱ر	شرح سبعہ معلقہ	۸ر	مثنوی بلقیس سلیمان	۲ر
سراجی لقائے	۱۲ر	مقامات مجددیہ	عہ	مجموعہ نحو میر	۳ر	فرائد النحو		کلیات جرأت	۶ر
شرح سراجی	۱۲ر	وراثت السالکین	عہ	ہدایۃ النحو	۴ر	مسند امام		بوستان خیال	عہ
کنز الدقائق		پندنامہ عطار	۲ر	کافیہ	۲ر	الکسیر حصہ اول	۲ر	جلد دوم	
رشید	۸ر	مکتوبات امام ربانی		مصباح	۱ر	حصہ دوم	عہ	جلد ششم	
دلائل الخیرات مترجم	۸ر	مقامات امام ربانی	۸ر	کافیہ	۸ر	شرح جامی		ہشتم	
درود مترجم	۱۲ر	تذکرہ غوثیہ		کافیہ		منتہی الارب		فسانہ عجائب	۸ر
دلائل الخیرات		ذکر الشہادتین	۳ر	مراح الارواح	۲ر	عجائب اللغات		شاہنامہ اردو	۴ر
	۱۲ر	مجالس الذاکرین	۶ر	حقیقۃ مراح	۸ر	منتخب اللغات		داستان امیر حمزہ	۱۱ر
ایضاً سفید	۱۱ر	انیس	۱۲ر	شرح	۲ر	کریم اللغات مجتبائی	۵ر		
جواہر القرآن مترجم	۶ر	دلیل العارفین	۳ر	شرح ہدایۃ النحو	۱۱ر	نخل الخطاب		نیر اعظم	۶ر
کریمہ	۲ر		۳ر		۳ر	المصادر	۳ر	محبوب الرمل	۱۰ر
پنجسورہ	۱ر	تحفۃ	۴ر		۳ر			شمس الرمل	۸ر
حزب الاعظم مترجم	۳ر	الفوائد	۶ر		۶ر	منتخب النفائس	۱۳ر	مفتاح الجفر	۱۲ر
الخلیل	عہ		۱۲ر	احسن القواعد	عہ	منتہی الکلام		انوار الجیم	۱۲ر
شفاء العلیل ترجمہ		انوار التہذیب			۳ر		عہ		
			۲ر				۲ر		
حزب البحر	۵ر	حکایات الصالحین	۵ر		۴ر		۱۱ر	ایضاً	عہ
شمائل	۴ر	ایضاً	۴ر		۳ر		۸ر		
کبریت احمر		مکتوبات	۲ر	تحفہ	۱۲ر		۳ر		
حزب	۲ر		۲ر	حاشیہ میر زاہد	۸ر		عہ		۶ر
اوراد مترجم	ر		ر		۳ر	مراۃ العروس			۶ر
حیات	۲ر	بستان المحدثین	۲ر	کافیہ	۶ر	بنات النعش	۵ر		۸ر
	۱ر	تحفۃ	۱ر	مجموعہ	۳ر	توبۃ النصوح	۵ر	قانون	۲ر
مجموعہ مترجم	۲ر		۲ر			فسانہ جلد	۴ر	جنتری	